4814CH04

لو پھر بسنت آئی

لو پھر بسنت آئی
لو پھر بسنت آئی — پھولوں پہ رنگ لائی
چلو بے درنگ
لبِ آبِ گنگ
بجے جل ترنگ
من پر اُمنگ چھائی — پھولوں پہ رنگ لائی

© NCERT not to be republished

لو پھر بسنت آئی

کھیتوں کا ہر چرندہ
کھیتوں کا ہر چرندہ   باغوں کا ہر پرندہ
کوئی گرم خیز
کوئی نغمہ ریز
سُبک اور تیز
پھر ہو گیا ہے زندہ   باغوں کا ہر پرندہ
کھیتوں کا ہر چرندہ
پھولی ہوئی ہے سرسوں
پھولی ہوئی ہے سرسوں   پھولی ہوئی ہے سرسوں

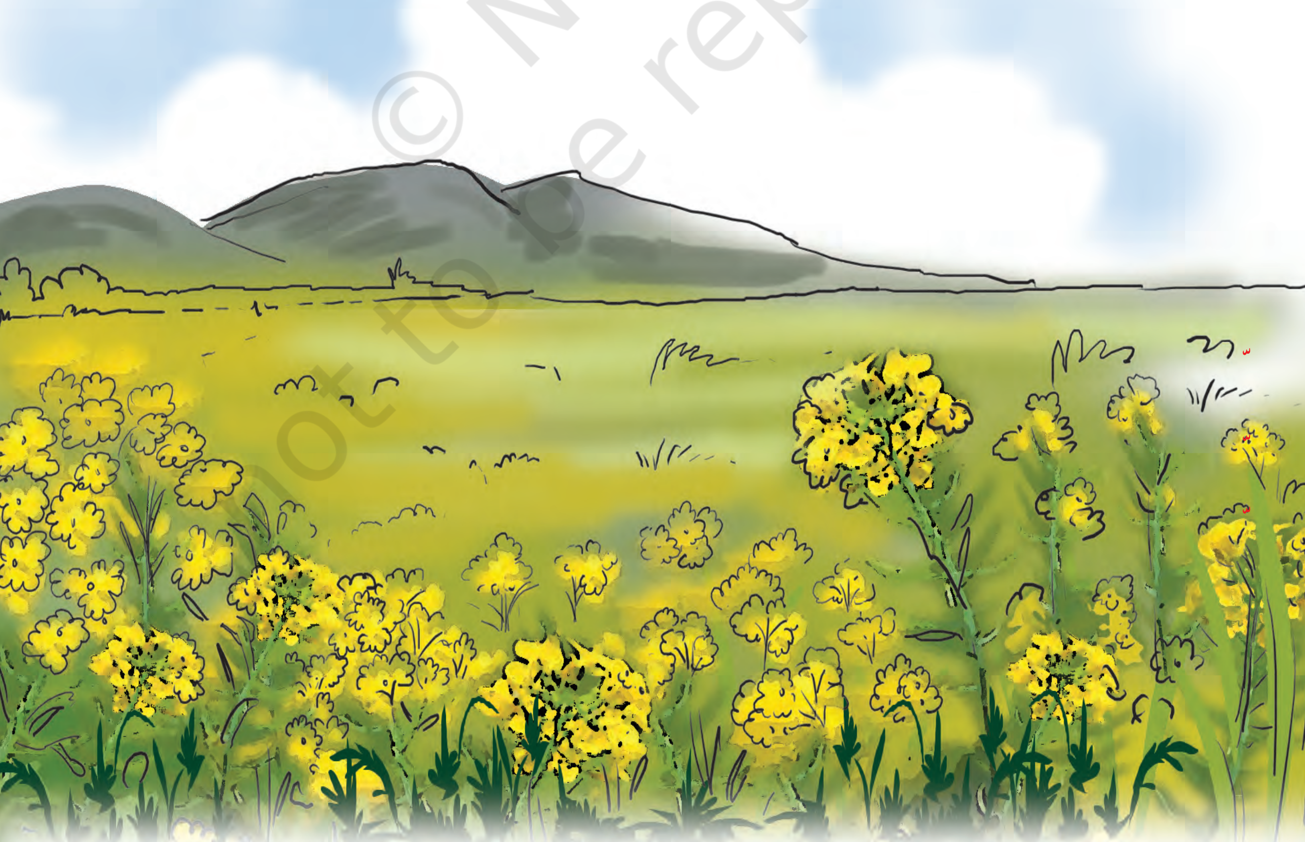

© NCERT not to be republished

نہیں کچھ بھی یاد
یونہی بامراد
یونہی شاد شاد
یونہی بامراد
یونہی شاد شاد
گویا رہے گی برسوں — بھولی ہوئی ہے سرسوں
پھولی ہوئی ہے سرسوں
لو پھر بسنت آئی
لو پھر بسنت آئی — پھولوں پہ رنگ لائی

(حفیظ جالندھری)

معنی یاد کیجیے

بسنت	:	ہندستان کی چھ رُتوں میں سے پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیسا کھ تک رہتی ہے موسمِ بہار۔ وسط مارچ سے اخیر مئی تک کا موسم
درنگ	:	دیر
بے درنگ	:	بغیر دیر کیے، بلا جھجک
لبِ آبِ گنگ	:	دریائے گنگا کے کنارے
جل ترنگ	:	ایک باجے کا نام جسے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ ہر پیالی میں پانی کی مقدار الگ الگ ہوتی ہے

© NCERT not to be republished

من	:	دل، جی
امنگ	:	جوش، ولولہ
چرندہ	:	چرنے والا
گرم خیز	:	تیز چلنے والا، یہاں مراد اچھل کود کرنے والا ہے
نغمہ ریز	:	سریلی آواز میں گانے والا، چہچہانے والا
سبک	:	ہلکا، نازک، لطیف
سرسوں	:	رائی
بامراد	:	مراد پایا ہوا، جس کی مراد پوری ہوگئی ہو
شاد	:	خوش

سوچیے اور بتائیے۔

1. بسنت آنے پر لوگ گنگا کے کنارے کیوں جانا چاہتے ہیں؟
2. بسنت میں چرند اور پرند کس حال میں ہوتے ہیں؟
3. سرسوں کون سی بات بھولی ہوئی ہے؟
4. بسنت کا موسم کب آتا ہے؟

مصرعے مکمل کیجیے۔

1. کھیتوں کا ہر چرندہ باغوں کا ہر ....
2. گویا ہے کی برسوں بھولی ہوئی ہے ....

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

امنگ   چرندہ   سبک   شاد   بامراد

© NCERT not to be republished

عملی کام

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

ہال　　حال　　فضا　　فزا　　عام　　آم　　سدا　　صدا

اوپر دیے گئے لفظوں کے معنی اور املا مختلف ہیں۔ ایسے الفاظ جن کے معنی اور املا مختلف لیکن آواز ایک ہو وہ ''ہم آواز الفاظ'' کہلاتے ہیں۔ مطالعے کے دوران آنے والے ایسے الفاظ کی فہرست بنائیے۔

غور کرنے کی بات

- حفیظ جالندھری نے مناظرِ فطرت اور موسم پر بہت سے گیت اور نظمیں لکھی ہیں۔ ان نظموں کو ترنم سے پڑھا جائے تو ایک خاص لطف آتا ہے۔
- اس نظم میں لب اور آب کے ساتھ اضافت لگی ہوئی ہے۔ اضافت اس زیر کو کہتے ہیں جو دو لفظوں کے درمیان پہلے لفظ کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ غور کیجیے کہ اضافت کے استعمال کے بعد معنی کس طرح اخذ کیے جاتے ہیں۔ مثلاً آبِ گنگ ''گنگا کا پانی''۔ ''لبِ آبِ گنگ'' دریا کے کنارے آباد ہے۔

© NCERT not to be republished